THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

تعطیر الانام فی تعبیر المنام: تجزیاتی مطالعہ

***جویریہ عاصم**

لیکچرر اسلامک سٹڈیز (وزیٹنگ)، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال کیمپس، لاہور

****اقراء اعوان**

لیکچرر اسلامک سٹڈیز (وزیٹنگ)، جی سی یونیورسٹی، لاہور

*****ڈاکٹر محمد امجد عابد**

ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈویژن آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور

Abstract:

Dreams appear in various forms and states. Some dreams appear seemingly meaningless and obscure; even describing them is difficult. Some dreams are meaningful and recur consistently. Certain signs appear repeatedly in dreams. Dreams influence human personality. The terms "ru'ya" and "mubashshirat" have been used in the blessed Hadiths to refer to dreams. The Prophet (SAW) stated:

((وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَأَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ))(1)

"A Muslim's dream is one of the forty-five parts of Prophethood."

Until the Day of Judgment, dreams and human beings remain inextricably linked. "ru'ya" and "mubashshirat" are a form of assistance from Allah, the Lord of Glory, for the believer. The Prophet (peace be upon him) said:

((إِنَّہ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ تُرَى لَہ))(2)

"Of the glad tidings of prophethood, only true dreams now remain—those which a righteous person sees themselves or which are shown to others regarding them."

Whether a dream is clear or obscure, human nature compels one to seek its meaning and only an expert in the science of dream interpretation can explain this reason. "Ta'tir al-Anam fi Ta'bir al-Manam" is an unparalleled work of the twelfth century Hijri. This is a scholarly treasure trove from our predecessors regarding the interpretation of dreams. Research on this book serves to strengthen the science of dream interpretation.

Key Words: Islam, Al-Quran, Al-Hadith, Islamic Sciences, Interpretation, Tabir al-Ruya, Ta'tir al-An'am fi ta'if al-Manam, Dream interpretation.

تعبیر الرؤیا کے بعد علمِ تعبیر میں مقبول ہونے والی دوسری کتاب تعطیر الانام ہے بارہویں صدی ہجری کی یہ تالیف انتہائی جامع ہے خواب، صاحبِ خواب، خواب کی تعبیر، معبر اور اس سے متعلق ہر طرح کا علم عبد الغنی النابلسی نے اپنی کتاب "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" میں قلمبند کیا ہے "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کے معنی لغت میں کچھ اس طرح بیان ہوئے ہیں:

"تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کا معنی و مفہوم

"تعطیر" کا مادہ ع، ط، ر ہے یہ بابِ تفعیل کا مصدر ہے جس کے معنی "خوشبو دار کرنا" کے ہیں(3) "الانام" کے معنی "مخلوق" کے ہیں(4) جبکہ "تعبیر" کا مادہ ع، ب، ر ہے۔ "ب" کی تشدید کے ساتھ اس کے معنی "خواب کی تعبیر بیان کرنا" ہے(5) "منام" کی جمع منامات ہے اس کے معنی "نیند" کے ہیں۔(6)

کتاب کے نام کے مفردات کی لغوی تحقیق کے بعد "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کے معنی "لوگوں کو ان کے خوابوں کی تعبیر کے بیان سے مہکانا" ہے۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

تعارف

تعطیر الانام میں ساڑھے تیئس سوسے بھی اوپر چیزوں کی تعبیرات بیان کی گئی ہیں مؤلف نے تصنیف کا آغاز اللہ رب العزت کی حمد وثناء اور آپ پر درود وسلام بھیجنے سے کرنے کے بعد نہایت مختصر لیکن بے حد جامع انداز میں اپنا تعارف بیان کیا ہے پھر مختصراً کتاب لکھنے کی وجہ بیان کی ہے تصنیف کا مقدمہ مختصر اور جامع ہے خوابوں کی تعبیرات چونکہ حروفِ تہجی کی ترتیب سے بیان کی ہیں لہٰذا لفظ "اللہ" سے تعبیرات کی ابتداء کرتے ہوئے اللہ رب العزت سے متعلق نظر آنے والے تقریباً ہر طرح کے خوابوں کو سامنے رکھتے ہوئے تعبیرات کو بیان کیا ہے اسی طرح باقی حروفِ تہجی کے ذیل میں آنے والے حتیٰ الامکان الفاظ کو زیرِ بحث لایا گیا ہے نیز تعبیرات کی مزید تشریحات کر کے عوام وخواص کے لیے آسان فہم بنادیا۔ کتاب کے آخر میں علامہ نے تعبیرات بتانے میں جن تصنیفات سے استفادہ حاصل کیا ہے ان کا تفصیلاً تذکرہ کیا ہے اور مختصراً اپنی تعبیر بیان کرنے کے اسلوب کو بیان کیا ہے۔

"تعطیر الانام فی تعبیر المنام" عبد الغنی النابلسی ؒ کی تصنیف نہیں بلکہ تالیف ہے جس کا مؤلف نے خود کتاب کے آخر میں تذکرہ کیا ہے کہ اس تالیف میں کن کتابوں سے مواد اکھٹا کیا گیا ہے "تصنیف" کے معنی "طبیعت سے کوئی بات نکالنا یا ایجاد کرنا"[7] کے ہیں جبکہ "تالیف" کے معنی "مختلف کتابوں سے مضامین چُن کرنئے پیرائے میں ترتیب دینا" کے ہیں۔[8]

"تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کی مطبوعات

"تعطیر الانام" 18 ربیع الاوّل 1069ھ کو مرتب ہوئی اور مختلف جہت میں کئی مرتبہ شائع ہوئی پہلی مرتبہ یہ کتاب دو جلدوں میں مصر سے 1275ھ کو شائع ہوئی اور اس کتاب میں ابنِ سیرین ؒ کی منتخب الکلام اور ابنِ شاھین کے اشارات کو شامل کر کے شائع کیا گیا۔ 1294ھ میں سیدہ حنان طبارہ نے اس کتاب کو دوبارہ ترتیب دیا اور اسے معروف قدروں کے مطابق حروف معجم کے اعتبار سے ترتیب دیا۔[9]

اس تصنیف کا اردو ترجمہ مولانا محمد انس چترالیؒ نے کیا جو کہ بیسویں صدی کے ممتاز عالم دین تھے 29 اگست 2012ء[10] کو خالق حقیقی سے جا ملنے والے ان عالم دین نے اس تصنیف کا سلیس اور بامحاورہ اردو ترجمہ کیا ہے اور اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ مفہوم میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو اس اردو ترجمہ کا نام "خواب اور تعبیر" رکھا گیا ہے۔

مصطفیٰ زریق نے "معجم تفسیر الاحلام" کے نام سے عبد الغنی النابلسی، ابنِ سیرین، ابنِ شاھین کی تعبیرات کی تلخیص تیار کی ہے اس تلخیص کا تذکرہ "تعطیر الانام" کے اردو ترجمے "خواب اور تعبیر" کے "عرض مترجم" والے حصے میں انس چترالی نے کیا ہے۔

"تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کو "تعبیر الرؤیا" کے ساتھ ملا کر حروف ابجد کے تحت باسل البریدی نے ترتیب دیا اور اس مجموعہ کا نام "معجم تفسیر الاحلام" رکھا۔[11]

محمد علی سمک اور عصام عبد العظیم کی تالیف "موسوعة تفسير الاحلام" چھیتر ابواب پر مشتمل تعبیرات کا مجموعہ ہے اس میں النابلسی، ابنِ سیرین، ابن شاہین اور شہاب الدین مقدسی کی تعبیرات کو اکٹھا کیا گیا ہے۔[12]

ایک مجموعہ عبد الغنی النابلسی، محمد بن سیرین، امام جعفر صادقؒ، محمد باقر المجلسی، محسن آلِ عصفور، حسین النوری الطبرسی، محمد تقی التستری کے اقوال اکھٹے کر کے محمد دکیر نے ترتیب دیا ہے اس کا نام "الموسوعة الشامله في تفسير الاحلام" ہے۔[13]

تعطیر الانام کی باقاعدہ کوئی شرح نہیں ملتی "شرح" کے معنی "کھولنے" کے ہیں تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ خوابوں کی تعبیرات پر جتنے بھی معجمات ہیں بنیادی طور پر یہ شرح کی ہی ایک قسم ہے ایک چیز کی تعبیر بتانے کے لیے بہت سی تعبیرات کو اس چیز کے تحت بیان کرنا دراصل تعبیر کو ہر ممکن طریقے سے بیان کرنا ہے تاکہ پڑھنے والے کو مختلف تعبیرات پڑھنے کے بعد بات اچھے طریقے سے سمجھ آجائے۔

مقدمہ

تعطیر الانام کے مقدمے کی ابتداء ہی علم تعبیر کی اہمیت میں آیتِ خداوندی کو بیان کرنے سے ہوئی ہے:

﴿لَهُمُ ٱلْبُشْرَىٰ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا وَفِى ٱلْآخِرَةِ﴾

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.3 No.4 2025

اس آیت مبارکہ میں ''مبشرات'' رؤیائے صالحہ ہی ہیں[14] آیت مبارکہ کے بعد خلیل بن شاھین کی تصنیف ''الاشارات فی علم العبارات'' کی حدیث مبارکہ بیان کی گئی ہے:

((من لم يؤمن بالرؤيا الصَّالِحَة لم يُؤمن بِاللَّه وَالْيَوْم الآخر))

''جو نیک خوابوں پر یقین نہیں رکھتا، وہ اللہ اور آخرت کے دن پر یقین نہیں رکھتا''

صحیح بخاری کی تیسری حدیث جس میں حضرت عائشہؓ نے آپؐ پر نبوت کی ابتداء سچے خوابوں سے ہونا بیان کی گئی ہے آپؐ کا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنے خواب سنانا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ان خوابوں کی تعبیر بیان کرنا۔ پہلا خواب احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی تصنیف ''فضائل الصحابہ'' میں مذکور ہوا ہے:

((يا أبا بكر رأيت كأني أنا وأنت نرقى في درجة فسبقتك بمرقاتين". فقال يا رسول الله يقبضك الله تعالى إلى رحمته وأعيش بعدك سنتين ونصفاً))

''اے ابو بکر! میں نے تمہیں اور خود کو ایک سیڑھی چڑھتے دیکھا پس میں تم سے دو سیڑھیاں آگے نکل گیا پس ابو بکرؓ نے فرمایا: یا رسول اللہ! اللہ آپ کو اپنے رحمت میں لیں گے اور میں آپؐ کے بعد ڈھائی سال تک زندہ رہوں گا''

جبکہ دوسرا خواب ابو بکر بن ابی شعبہ کی تصنیف ''المصنف في الأحاديث والآثار'' کی روایت نمبر 30479 ہے:

((إِنِّي رَأَيْتُنِي يَتْبَعُنِي غَنَمٌ سُودٌ يَتْبَعُهَا غَنَمٌ عُفْرٌ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْعَرَبُ تَتْبَعُكَ تَتْبَعُهَا الْعَجَمُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَلِكَ عَبَّرَهَا الْمَلَكُ))

''میں نے دیکھا میرے پیچھے کالی بکریاں آ رہی ہیں ان کے پیچھے سفید بکریاں ہیں ابو بکرؓ نے فرمایا! یا رسولؐ اللہ یہ عرب ہو گا جو کہ آپؐ کا اتباع کرے گا اور عجم ان (عرب) کا اتباع کرے گا کہا! فرمایا آپؐ نے: اسی طرح فرشتے نے اس کی تعبیر بیان کی''

ملحدین کے خوابوں کی حقیقت سے انکار کے جواب میں خوابوں کی اقسام بیان کی گئی ہیں۔ حدیثِ نفس اور تلبیس شیطان (تخویف شیطان) کو ''اضغاث احلام'' کا نام دیا گیا ہے اور مثال کے طور پر سورہ ''ص'' کی چوالیسویں آیت پیش کی ہے:

﴿ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَٱضْرِب بِّهِۦ وَلَا تَحْنَثْ ﴾

''اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) لے کر مار دے اور قسم کا خلاف نہ کر''

آیت مبارکہ میں موجود لفظ ''ضِغْثًا'' کے معنی ''لکڑیوں کی مختلف اقسام کی گٹھڑی'' بتائے ہیں تفسیر ابنِ کثیر میں ''ضِغْثًا'' کی وضاحت کھجور کی ایسی شاخ سے کی گئی ہے جسکی سو سیخیں ہوں۔[15]

تاہم یہ اقسام ناقابلِ تعبیر ہیں اور بطورِ دلیل امام قرطبی کی تصنیف ''جامع بيان العلم وفضله'' کی 2264 روایت پیش کی ہے:

((لَا تُخْبِرْ بِتَلَاعُبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ))

''ایسی بات بیان نہ کر جو شیطان تیرے ساتھ نیند میں اٹھ کھیلیاں کرے''

نابلسی نے خوابوں کی اقسام کی مفصل وضاحت کرتے ہوئے خوابوں کو ناقابلِ تعبیر اور قابلِ تعبیر ہونے کے اعتبار سے بھی تقسیم کیا ہے۔ ناقابلِ تعبیر خوابوں کی سات اقسام ہیں:

1۔ اضغاث 2۔ غسل واجب کرنے والے 3۔ تلبیس شیطان 4۔ ساحر کا دکھایا خواب

5۔ شیطانی کی طرف سے جھوٹے خواب 6۔ مختلف غلبہ طبع کے خواب

7۔ بدن میں درد کی صورت میں نظر آنے والے خواب

قابلِ تعبیر خوابوں کی پانچ اقسام ہیں:

1۔ رؤیائے صالحہ (جو کہ جزء نبوت ہیں) آپؐ کا مسجد حرام جانے کا خواب، حضرت ابراہیمؑ کا خواب۔

2۔ دوسری قسم ابنِ غنام ابراہیم کی تصنیف تعبیر الرؤیا (مخطوطہ) میں منقول روایت کی روشنی میں بیان کی ہے:

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.3 No.4 2025

((خير مَا رأى أحدكُم فِي مَنَامه أَن يرى ربه أَو نبيه أَو يرى أَبَوَيْهِ مُسلمين " قَالُوا: يَا نَبِي الله، وَهل يرى أحد ربه قَالَ: السُّلْطَان وَالسُّلْطَان الَّذِي لَا يعرف هُوَ بِمَنْزِلَة الْحق عز وَجل))

"تم میں سے بہترین خواب دیکھنے والا وہ ہے جو خواب میں اپنے رب کو دیکھے یا نبی کو دیکھے یا اپنے مسلمان والدین کو دیکھے، کہا! اے اللہ کے رسولؐ: اور کیا کوئی خواب میں رب جلّ جلالہ کو دیکھ سکتا ہے؟ فرمایا! وہ بادشاہ جو نہ پہچانا جاتا ہو وہ اللہ تعالیٰ کی جگہ ہے"

3۔ رؤیائے صادقہ (جو خوابوں کا فرشتہ اللہ کی حکم پر لوح محفوظ سے لوگوں کو دکھاتا ہے)

4۔ رموز و اشارات۔ مثلاً: خواب میں بیوی کسی دوست کے ساتھ مل کر زہر پلائے تو وہ دوست بیوی کے ساتھ زنا کرتا ہے۔ زہر بمثل زنا دونوں کا پوشیدہ ہونا ہے۔

5۔ وہ خواب جو شاہد کی وجہ سے شر اور خیر کو ایک دوسرے پر غالب کر سکتے ہیں مثلاً: مسجد میں ڈھول بجانے کی تعبیر فواحش و منکرات سے تائب ہونا اور تذکرہ پھیلنا ہے، غسل خانے میں قرآن پڑھنا یا ناچنا امر فواحش کا کرنا اور اس میں مشہور ہونا تعبیر ہے۔

احلام و تعبیر الاحلام

تعطیر الانام میں آیا ہے کہ خواب روح سے دیکھے اور عقل سے سمجھے جاتے ہیں روح کا ٹھکانہ دل ہے اور دل کا تعلق دماغ سے ہے حسِ روحانی حسِ جسمانی کے مقابلے میں اعلیٰ ہے حسِ روحانی آئندہ کی چیزیں دکھاتی ہے جبکہ حسِ جسمانی سامنے کی چیزیں دکھاتی ہے۔

تعبیر کے ظہور کا وقت تو متعین ہے تاہم ڈراؤنے خواب کا پہلے سے پتہ ہونے کی صورت میں غم نہ ہو گا جبکہ اچھا خواب مستقل خوشی کا باعث ہو گا۔

رات کے آخری پہر کے علاوہ قیلولہ کے وقت دیکھے جانے والے خوابوں کا سچا ہونا حضرت امام جعفر صادق کے قول کی روشنی میں بیان کیا ہے طبیعت کے سکون و صحت مندی، خوش پوشاکی و خوش خوراکی کی صورت میں دیکھے جانے والے خواب بھی سچے ہوتے ہیں۔ نابلسی نے اپنے مقدمے میں کچھ علامتوں کی تعبیریں بیان کی ہیں مثلاً: خواب میں مردے کا، چھوٹے بچے کا، چرند، پرند، درندکا کچھ کہنا سچ ہوتا ہے بچہ، کافر، جُنبی، حائضہ کا خواب بھی سچا ہو سکنے کو عزیز مصر کا خواب اور حضرت یوسف علیہ السلام کا سات سال کی عمر میں سچا خواب دیکھنا بطورِ دلیل بیان کیا ہے۔

جمادات کا کلام عجیب امر پیش آنے کی دلیل ہے بعض تعبیریں ضرب المثل سے ہوتی ہیں مثلاً: صائغ کی تعبیر جھوٹا آدمی، لمبا ہاتھ کی تعبیر سخاوت، کبھی ضد میں بھی تعبیر کی جاتی ہے مثلاً: رونا خوشی کی علامت، طاعون جنگ کی، جنگ طاعون کی، سیلاب دشمن کی اور دشمن سیلاب کی علامت ہے چونکہ تعبیر قسم، جنس، طبع سے ہوتی ہے لہٰذا درخت، چرند، پرند جنس میں تو علیحدہ مگر ان سب کی تعبیر مرد ہے اب قسم کا فرق مرد کی صفات میں فرق کرے گا مثلاً: کھجور کا درخت عربی مرد، مور عجمی مرد، نر شتر مرغ دیہاتی عربی مرد ہے طبع سے جسمانی ساخت کی نرمی سختی مقصود ہو گی مثلاً: کھجور زیادہ فائدہ مند مرد کی تعبیر ہے مور خوبصورت مالدار عجمی بادشاہ ہے۔

خوابوں کا فرشتہ

حضرت دانیال علیہ السلام کے قول کی روشنی میں خوابوں پر مامور فرشتے "صدیقون" کا اور ان کے امور کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

صاحبِ خواب کے لیے رہنمائی

خواب کس سے بیان کیا جائے پر بحث کرتے ہوئے اول تو برا خواب بیان کرنے سے منع فرمایا ہے اور خواب بیان کرنے کے سلسلے میں رہنمائی دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اپنے علاقے میں ماہر معبر کے ہوتے ہوئے کسی اور معبر سے تعبیر نہ پوچھی جائے دلیل کے طور پر عزیز مصر کی مثال دی ہے کہ جب اس نے اپنے معبرین سے تعبیر پوچھی تو انہوں نے اسے اضغاث قرار دیا مگر جب حضرت یوسف علیہ السلام سے تعبیر پوچھی گئی تو انہوں نے تعبیر بیان کر دی اور وہی تعبیر واقع بھی ہو گئی جھوٹا خواب بیان کرنے پر حدیث مبارکہ کی روشنی میں وعید بیان کی ہے:

((ثَلَاثَةٌ لَا يَرِيحُونَ رِيحَ الْجَنَّةِ: رَجُلٌ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، وَرَجُلٌ كَذَبَ عَلَيَّ، وَرَجُلٌ كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ " قَالَ الشَّيْخُ الْإِمَامُ الزَّاهِدُ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ مَعْنَى قَوْلِهِ: «كَذَبَ عَلَى عَيْنَيْهِ» أَيْ زَعَمَ أَنَّهُ رَأَى فِي الْمَنَامِ كَذَا وَكَذَا وَلَمْ يَرَ، يَدُلُّ عَلَيْهِ حَدِيثٌ آخَرُ:
مَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ، وَلَيْسَ بِفَاعِلٍ))(16)

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.3 No.4 2025

”تین لوگ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکیں گے ایک وہ جو اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کی طرف اپنے باپ ہونے کی نسبت کرے دوسرا وہ شخص جو مجھ پر جھوٹ باندھے تیسرا وہ جو اپنی دونوں آنکھوں پر جھوٹ باندھے مطلب یہ کہ وہ کہے میں نے خواب میں اس طرح دیکھا حالانکہ اس نے اسطرح نہ دیکھا ہو،

اس بارے میں ایک واضح حدیث کچھ اس طرح ہے کہ

”جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے قیامت کے دن اُسے اِس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ گندم کے دانوں کو گرہ لگائے جبکہ وہ ہرگز ایسا نہ کر سکے گا“

چونکہ خواب جُزّءِ نبوت ہے لہٰذا جھوٹا خواب بیان کرنا بعض علماء کے نزدیک نبوت کا دعویٰ کرنے جیسا ہے۔

معبر کی رہنمائی

معبر کے لیے عنوان کے تحت باقاعدہ نمبر شمار کر کے درج ذیل اصول وہدایات بیان کی گئی ہیں:

خواب سنانے والے کی حوصلہ افزائی کرے، خواب دیکھنے والے کی پردہ داری کرے، مکمل بات سنے پھر تعبیر کرے، اچھے اور برے کی پہچان رکھے، خواب سنانے والا جھوٹا ہو تو بھی تعبیر بتادے کیونکہ خیر معبر کے لیے اور شر خواب سنانے والے پر واقع ہو گا جیسا کہ سورہ یوسف میں قیدیوں نے آپ علیہ السلام سے عناد میں خواب بیان کیے اور تعبیر واقع ہو گئی اگر معبر عناد میں غلط تعبیر بتائے تو شر اس کے لیے اور خیر صاحب خواب کے لیے ہو گی معبر کا علم تعبیر، کتاب وسنت، لغت عرب، امثال وغیرہ پر مکمل دسترس رکھنے والا، متقی وپرہیز گار، ذہین وہوشیار اور نفسانی خواہشات سے بچنے والا ہونا چاہیے نابلسی نے قرآن وحدیث کی مدد سے دی جانے والی تعبیریں بہتر قرار دیتے ہوئے دلیل کے طور پر سورہ عنکبوت کی آیت 15 پیش کی ہے:

﴿ فَأَنجَيْنَـٰهُ وَأَصْحَـٰبَ ٱلسَّفِينَةِ ﴾

”ہم نے نوحؑ اور اہل کشتی کو نجات دی“

کنویں میں گرنا سازش کا شکار ہونا ہے اگر تعبیر کرنا مشکل ہو تو صاحب خواب کو ہفتے کی صبح گھر سے نکلنے کا کہے سب سے پہلے ملنے والے شخص کا نام پوچھے اگر نام انبیاء علیہم السلام کے ناموں کی طرح اچھا ہے تو تعبیر اچھی ہے دوسری صورت میں بری۔ کچھ علماء کے نزدیک تعبیر اہلِ خواب کے زمانہ، علاقہ، دین، مرتبہ، نام کے معانی وغیرہ سے کرنی چاہیے۔

ابواب بندی کا منہج واسلوب

تقریظ، حالاتِ مصنف، عرض مترجم، عرض مؤلف، مقدمہ کے بعد تعبیرات کی ابواب بندی ”حروفِ تہجی“ کے تحت کی گئی ہے اُردو ترجمہ میں عربی زبان کو ملحوظ خاطر رکھا ہے یعنی عربی الفاظ کے تحت تعبیرات کو بیان کیا گیا ہے مثلاً: آنکھ سے متعلقہ تعبیر کو حرف ”آ“ میں نہیں بلکہ حرف ”ع“ میں بیان کیا ہے کیونکہ آنکھ کو عربی میں ”عَيْنٌ“ کہتے ہیں اسی طرح ”پردہ“ کی تعبیر کو حرف ”س“ میں لفظ ”ستر“ کے تحت لایا گیا ہے اُردو ترجمے کی ایک اہم بات یہ ہے کہ کتاب کے شروع میں آنے والی فہرست میں الفاظ کو اردو زبان میں ہی بیان کیا گیا ہے یعنی فہرست میں ”آنکھ“ کو ”عَيْن“ کی جگہ ”آنکھ“ ہی لکھا ہے اور اردو لفظ کے تحت مطلوبہ صفحہ نمبر کی طرف رہنمائی کی گئی ہے اس سے فہرست میں نمبر شمار ایک ترتیب کے تحت ہونے کی بجائے آگے پیچھے ہیں کیونکہ کتاب کی ترتیب عربی الفاظ کے تحت ہے اور فہرست اردو الفاظ کے تحت تیار کی گئی ہے۔

بحر کیف حرف ”الف“ سے تعبیرات کا آغاز کیا ہے اور سب سے پہلے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات کو زیرِ بحث لاتے ہوئے لفظ ”اللہ“ کو سب سے پہلے لکھا ہے اور حرف ”ے“ کے تحت آنے والے لفظ ”یہودی“ پر تعبیرات کا خاتمہ کیا ہے سب سے آخر میں ”خاتمہ“ عنوان کے تحت اچھے خوابوں کی اقسام، سچا خواب دیکھنے کے اوقات، احوال انسان کے ضمن میں تعبیرات کا واقع ہونا، تعبیر کا خواب پر اثر انداز ہونا، وہ لوگ جن کے خواب سچے ہو سکتے ہیں معبر کے لیے ہدایات اور معبرین کے طبقات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

آخر میں معبر، سائل اور خواب کے موضوعات پر بات کی ہے ان موضوعات کو آخر کی جگہ شروع میں زیرِ بحث لانا زیادہ موثر ہوتا نابلسی نے خاتمے میں معبرین کے طبقات کا تذکرہ کر کے اس علم کی بنیاد کی طرف رہنمائی کی ہے۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.3 No.4 2025

تعبیر الاحلام کا منہج واسلوب

تعبیرات کا عمومی منہج یہ ہے کہ سب سے پہلے بنیادی تعبیر بیان کی گئی ہے پھر تعبیرات بغیر کسی معبر کا نام استعمال کیے نمبر شمار کے تحت بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً:

توت یا شہتوت وسیع کام اور نفع پر دلالت کرتا ہے یعنی شہتوت کا نظر آنا خوشی کی علامت ہے یہ بنیادی تعبیر ہے مزید وضاحت نمبر شمار کے تحت آتی ہے پہلی تعبیر یہ ہے کہ کالے شہتوت زیادہ نفع اور سفید کم نفع کی علامت ہیں دوسری تعبیر کے تحت شہتوت کا درخت صاحب مال واولاد مرد ہے تیسری تعبیر دین کی درستگی اور یقین کا مستحکم ہونا بتائی گئی ہے۔

تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا ہدایت ہے یہ بنیادی تعبیر ہے اس کی ایک تعبیر حالتِ ایمان میں زندگی کے خاتمہ کی ہے دوسری تعبیر حالت مصیبت میں اجر ملنے کی ہے تیسری تعبیر غم زدہ کا غم ختم ہونا اور وہم دور ہونا بتائی گئی ہے۔

دہلیز یا ڈیوڑھی کی بنیادی تعبیر ایسا خادم ہے جس کی گفتگو بڑے پیچیدہ مسائل کو حل کرے گی مزید دربان، محافظ، قبر کا جنت وجہنم کے لیے دہلیز کی حیثیت رکھنا، دہلیز کا کشادہ ہونا آخرت میں انجام خیر اور تاریک ہونا برے انجام کی تعبیر رکھتا ہے۔

نابلسی نے خوابوں کی تعبیرات بتانے کے دوران کسی بھی قسم کا حوالہ نہیں دیا تاہم "خاتمہ" کے زیرِ عنوان تعبیرات کے مصادر بیان فرما کر رہنمائی کا سامان کیا ہے۔

تعبیر الاحلام ازروئے قرآن

"تعطیر الانام فی تعبیر الالنام" میں خوابوں کی تعبیرات بیان کرنے میں آیات قرآنی کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ مثلاً:

تحمید یعنی الحمد اللہ کہنا یا اللہ کی حمد بیان کرنا خیر، دین کی ہدایت ونور، اولاد یا دو عالم بیٹے پیدا ہونے، غنی ہونے اور شکر گزار بندہ ہونے پر دلالت کرتا ہے نابلسی ﷫ بطورِ دلیل سورۃ النمل کی آیت 40 پیش کرتے ہیں:

﴿لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَن شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ﴾

"تاکہ مجھ کو آزمائیں کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرے پس وہ شکر اپنے واسطے ہے"

بعض تعبیرات کو سورۃ ابراہیم کی آیت 39 کی روشنی میں بیان کیا ہے:

﴿الْحَمْدُ لِلَّـهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ﴾

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے اتنی بڑی عمر میں مجھے اسماعیل اور اسحاق عطا کیے۔"

خواب میں گدھا دیکھنے کی بہت سی تعبیرات بیان کی ہیں تعبیر کا ایک پہلو سفر اور علم بتایا گیا ہے جس کی دلیل میں قرآن کی سورۃ جمعہ کی آیت نمبر 5 پیش کی ہے:

﴿كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا﴾

"ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر بہت سی کتابیں لاد دی جائیں"

ملک روم کو دیکھنا ارادے کا پورا ہونا، فتح حاصل ہونا یا شکست سے دوچار ہونا ہے سورۃ الروم کی آیات مبارکہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿غُلِبَتِ الرُّومُ ٢ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ٣ فِي بِضْعِ سِنِينَ﴾

"روم والے شکست کھا گئے۔ مغلوبیت کے بعد چند سالوں میں وہ دوبارہ غالب آجائیں گے۔"

سحر کے وقت کو خواب میں دیکھنا جادو کرنے، جادو کا شکار ہونے یا ایسے گناہ میں مبتلا ہونے پر دلالت کرتا ہے جس سے استغفار واجب ہوتی ہے تعبیر میں استغفار واجب ہونے کا پہلو سورۃ الذاریات کی اٹھارویں آیت کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے:

﴿وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾

"اور وہ سحری کے اوقات میں استغفار کرتے ہیں"

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل کو خواب میں دیکھنا سرکشی کرنے یا قتل کرنے کی تعبیر رکھتا ہے جیسا کہ سورۃ المائدہ کی آیت 30 میں اس تعبیر کا اشارہ موجود ہے:

﴿فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾

"پھر اسے اس کے نفس نے اپنے بھائی کے خون پر راضی کر لیا پھر اسے مار ڈالا پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔"

ایک تعبیر یہ ہے کہ اگر کچھ غلط کیا ہے تو اس پر ندامت ہو گی سورۃ مائدہ کی اکتیسویں آیت مبارکہ میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ﴾

"پس وہ پشیمانوں میں سے ہو گیا۔"

تعبیرات کا قرآنی پہلو علمِ تعبیر کے ایک سچا اور بنیادی علم ہونے کی واضح دلیل ہے نا صرف خواب ایک حقیقت ہیں بلکہ ان خوابوں کا انسانی زندگی سے تعلق ہونا بھی واضح حقیقت ہے قرآن ایک جامع کتاب ہے اس میں زندگی کے ہر پہلو سے متعلق رہنمائی موجود ہے یہاں تک کہ خوابوں کی تعبیرات کے لیے بھی اس کتاب لاریب سے رجوع کیا جاسکتا ہے عبد الغنی النابلسی رحمۃ اللہ علیہ کا تعبیرات سے متعلق قرآنی پہلو کو زیرِ بحث لانا بہترین منہج ہے۔

تعبیر الاحلام از روئے حدیث

کئی خوابوں کی تعبیرات حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً:

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی کی تواضع کر رہا ہے تو یہ مقصد، نعمت اور بلندی حاصل ہونے کی علامت ہے نابلسی نے بطورِ دلیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ بیان کی ہے جو کہ المصنف في الأحاديث والآثار میں أبو بكر بن أبي شيبة نے نقل کی ہے:

((مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

"جو اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو بلند مرتبہ عطا فرمائے گا۔"

جس نے خواب میں زہد اختیار کیا وہ لوگوں کے ہاں محبوب ہو گا سنن ابنِ ماجہ کی 4102 حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک نقل کیا گیا ہے:

((وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ))

"لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے رغبتی اختیار کر لوگ تجھے محبوب رکھیں گے۔"

اگر کوئی کافر خواب میں کسی فقیہ کو دیکھے تو یہ اس کے مشرف بہ اسلام ہونے کی دلیل ہے کسی مسلمان کا فقیہ کو دیکھنا اللہ کی طرف رجوع کرنے، ہدایت حاصل ہونے وغیرہ جیسی تعبیرات رکھتا ہے مسند احمد کی حدیث 2790 میں مندرجہ بالا تعبیرات کا اشارہ واضح طور پر نظر آتا ہے:

((مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ))

"اللہ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔"

قطع تعلق کرنا گمراہی پر دلالت کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشہور فرمان ہے:

((لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا))

"قطع تعلق نہ کرو اور پیٹھ نہ پھیرو"

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ آپس میں محبت کا معاملہ کر رہا ہے تو یہ بلند مرتبہ حاصل ہونے اور فہم و فراست سے کام کرنے کی تعبیر رکھتا ہے نابلسی نے اس تعبیر کو طبرانی کی المعجم الأوسط میں منقول حدیث نمبر 6744 کی روشنی میں بیان کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے:

((وَالتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ))

"لوگوں سے محبت کرنا آدھی عقل ہے"

تعبیر الاحلام از روئے حدیث کا پہلو علمِ تعبیر کی کاملیت کا باعث ہے تعطیر الانام میں بہت سے خوابوں کی مختلف تعبیرات بیان کرنے کے بعد کوئی ایک تعبیری پہلو حدیث پاک کی روشنی میں بیان کر دیا گیا ہے اور بعض صورتوں میں تعبیر کا حدیثی پہلو ہی موضوع ترین محسوس ہوتا ہے اس طرح تعبیر میں موجود ہر قسم کا ابہام دور ہو جاتا ہے

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.3 No.4 2025

بعض چیزوں کی تعبیرات صرف بیان ہی حدیث پاک کی روشنی میں کی گئی ہیں حدیث پاک کے علاوہ ان کا کوئی تعبیری پہلو نہیں لہٰذا قرآن کے بعد آپ ﷺ کی احادیث ہی رہنمائی کا درجہ رکھتی ہیں اور علم تعبیر سے متعلق یہ رہنمائی اس علم کے بابرکت ہونے کی دلیل ہے۔

تعبیر الاحلام میں ضرب الامثال کا پہلو

کچھ مقامات پر تعبیرات کو ضرب الامثال کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً:

خواب میں دَمّ یعنی خون دیکھنے کی تعبیر عرب کی کہاوت:

"فلان يغسل الدم بالدم"

"فلاں آدمی خون کو خون سے دھوتا ہے۔"

کی روشنی میں قرض کو قرض کے ذریعے ادا کرنا یا اپنے دشمن پر فتح حاصل کرنا ہے۔

سوس (اناج کا کیڑا یا گھن) خواب میں نظر آنا بری تعبیرات رکھتا ہے اس کی ایک تعبیر اولاد کی کثرت اور مال کی قلت ہے اہلِ عرب کا مقولہ ہے:

"العيال سوس المال"

اولاد مال کا گھن ہے۔

سیف یعنی تلوار کے نظر آنے کی ایک تعبیر بیوی حاصل ہونے کی ہے اور نابلسی نے یہ تعبیر حضرت لقمان کے قول کی روشنی میں بیان کی ہے:

"المرة كالسيف الاتري مااحسن منظره واقبح اثره"

"عورت تلوار کی طرح ہے۔ کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ دیکھنے میں کتنی اچھی ہے اور اس کا اثر کتنا برا ہے۔"

تارکول کو خواب میں دیکھنا اہل عرب کے مقولے:

"المقير لا يغير"

"تارکول والی چیز میں تبدیلی نہیں ہوتی"

کی روشنی میں ثابت قدمی کی تعبیر رکھتا ہے۔

خواب میں اپنی زبان کے ساتھ ایک اور زبان لگی دیکھنا چغلی کرنے اور باتیں مشہور کرنے پر دلالت کرتا ہے مشہور کہاوت ہے:

"فلان بلسانين ووجهين"

"فلاں آدمی دو زبانوں والا اور فلاں دو چہروں والا ہے"

کہاوتیں، مقولے، ضرب الامثال وغیرہ کسی بھی زبان کی خوبصورتی کا باعث ہوتے ہیں یہ ادب کا ایسا سرمایہ ہیں جو زبان کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں عربی ایک نہایت فصیح و بلیغ زبان ہے اور عرب مقولے کہنے میں بے حد مشہور تھے تعطیر الانام میں ان مقولوں کی روشنی میں تعبیرات بیان کرنا منفرد منہج ہے اس سے علم تعبیر کی فصاحت و بلاغت ظاہر ہوتی ہے اور علِم تعبیر کی وسعت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تعبیر الاحلام میں حکایات کا منہج

حکایت قصہ یا کہانی کو کہتے ہیں اور قصہ، کہانی ہمیشہ ہر انسان کے لیے دلچسپی کا باعث رہا ہے حکایات کے ذریعے ہم اپنے ورثے کو محفوظ رکھتے ہیں اور پھر نسل در نسل انہیں منتقل کیا جاتا ہے خاندان کے بزرگ گزرے واقعات کو کہانی کے انداز میں سناتے ہیں جس سے بزرگوں کے تجربات سے نا صرف مستفید ہونے کا موقع ملتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کو معلومات کا بیش بہا خزانہ بھی حاصل ہوتا ہے۔

تعطیر الانام میں عبد الغنی النابلسی کی تعبیرات میں حکایات بھی نظر آتی ہیں حکایات کا منہج نہایت شاذ ہے تاہم موجود ہونے کی وجہ سے اس کا تذکرہ ضروری ہے۔ مثلاً:

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

"ب" کے باب میں مذکور بسم اللہ کی تعبیر میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے خواب کا تذکرہ حکایت کے عنوان کے تحت آیا ہے جس میں انہوں نے خواب میں اپنی دونوں آنکھوں کے درمیان سورۃ اخلاص لکھتے دیکھا جب حضرت مسیبؒ سے اس خواب کی تعبیر دریافت کی گئی تو انہوں نے عنقریب حضرت حسینؓ کی موت واقع ہونے کی تعبیر بیان فرمائی جو کہ کچھ عرصے بعد سچ ہو گئی۔

درياق یا تریاق کی تعبیر میں حکایت بیان کی گئی ہے کہ حضرت ابن سیرینؒ سے ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ سانپ کے ڈسنے سے میری انگلی میں ورم آ گیا منہ میں تریاق رکھا تو آرام آ گیا ابن سیرینؒ نے ایسے فاجر لوگوں سے اختلاط کی تعبیر بیان کی جنہیں تریاق پسند نہیں پھر فرمایا نا جانے تو کیسے ان لوگوں سے بچتا ہے۔

تعبیر الاحلام میں حکایات کا پہلو ایک منفرد اور دلچسپ اسلوب ہے اس سے تعبیرات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے تعبیر الاحلام میں اس منہج کا استعمال کتاب کی کاملیت کا باعث ہے۔

تعبیر الاحلام میں استفادہ کیے جانے والے معبرین

صاحب کتاب نے معبرین کو بنیادی پندرہ طبقوں میں تقسیم کیا ہے تاہم کسی معبر کا نام استعمال کیے تعبیرات بیان کی ہیں بعض مقامات پر معبر کے نام کے ساتھ بھی تعبیرات نظر آتی ہیں۔ مثلاً:

حکایات میں حضرت ابن سیرین، حضرت سعید بن مسیبؒ، بابک تعبیرات بیان کرتے نظر آتے ہیں۔

سورتوں کی تعبیرات میں حضرت ابو بکر صدیقؓ، عمر بن خطابؓ، حضرت عائشہؓ، ابنِ عباسؓ، امام جعفر صادقؒ، امام کسائی، ابنِ کثیر، ابنِ فضالہ، حضرت نافع جیسی عظیم ہستیوں کا نام بطور معبر نظر آتا ہے۔

تعبیر الاحلام میں طویل و مختصر تعبیرات

تعطیر الاحلام میں بعض تعبیرات نہایت طویل ہیں جو کہ کئی صفحات پر مشتمل ہیں اور بعض تعبیرات انتہائی مختصر ہیں جو کہ آدھی لائن پر مشتمل ہیں۔

طویل تعبیرات میں جبل یعنی پہاڑ کی تعبیرات تقریباً چار صفحات پر مشتمل ہیں جن میں سادہ، اونچی چوٹی والے، سرسبز، پانی والے، سوکھے، گرتے پہاڑ، کھڑے پہاڑ، پہاڑ کو حرکت کرتے دیکھنا، پہاڑ پر لوگوں کو دیکھنا، مقدس پاڑوں کو دیکھنا (اُحد، عرفات، طور وغیرہ)، پہاڑ کو کھودنا، پہاڑ کا چلنا وغیرہ کے اعتبا سے تعبیرات بیان کی گئی ہیں ان تعبیرات میں مثبت، منفی ہر پہلو پر بات کی گئی ہے۔

جمل یعنی اونٹ کی تعبیرات تقریباً دو صفحات پر مشتمل ہیں۔ جن میں عربی اونٹ، اونٹ کا حملہ آور ہونا، اونٹ کی نکیل پکڑنا، اونٹ خریدنا، بہت زیادہ اونٹ دیکھنا، اونٹوں کی قطار دیکھنا، اونٹ کا گوشت کھانا، ذبح اونٹ دیکھنا وغیرہ کے اعتبار سے تعبیرات بتائی گئی ہیں مزید تعبیری پہلوؤں کی وضاحت خواب دیکھنے والے کی حالت کے اعتبار سے کی گئی ہے مثلاً: تندرست، بیمار، شادی شدہ، غیر شادی شدہ وغیرہ۔ بنیادی طور پر اونٹ غم کی علامت ہے۔

خُبزٌ یعنی روٹی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات تقریباً ڈھائی صفحات پر مشتمل ہے جن میں رنگ، تعداد، ذائقے، خراب، صحیح، گندم کی روٹی، میدے کی روٹی، خمیری روٹی، روٹیاں تقسیم کرنا، روٹی پکانا، بڑی روٹی وغیرہ کی اعتبار سے تعبیرات بیان کی گئی ہیں بنیادی طور پر روٹی خوشحالی و خیر پر دلالت کرتی ہے۔

شمس یعنی سورج کی تعبیرات تقریباً چھ صفحات پر مشتمل ہے بنیادی طور پر سورج کو خواب میں دیکھنے کی خوش کن تعبیرات ہیں مثلاً: حکمران بننا، سونا ملنا، باپ بننا، خوبصورت عورت سے نکاح ہونا وغیرہ سورج کی تعبیرات سورج کو لٹکتے دیکھنا، خود کو سورج بنتے دیکھنا، زمین پر گرتے دیکھنا، اپنے گھر میں طلوع ہوتے دیکھنا، مغرب سے طلوع ہونا، سورج کا پیچھا کرنا، عورت کا سورج کو اٹھانا سورج کا سبزے کو جلانا وغیرہ کے اعتبار سے بیان کی گئی ہیں۔

سب سے طویل تعبیر موت کی ہے یہ تعبیرات تقریباً سات صفحات پر مشتمل ہیں خود کو مردہ دیکھنا یا خواب میں کوئی علامت مرگ دیکھنا جیسا کہ کفن، غسل، جنازہ، رونا دھونا وغیرہ، کسی جاننے والی کو مردہ دیکھنا، مردے کی حالت کے اعتبار سے تعبیر، مردے کے نقش قدم پر چلنا، ملک کے سربراہ کا مرنا، والدین کو زندہ ہوتے دیکھنا، مردے کو زندہ کرنا، مردے کو مارنا، مردے کا آواز دینا، مردوں کا اپنے گھروں کی طرف جانا، انبیاء کا مرنا یا زندہ ہونا، میت کا اچھی خبر دینا وغیرہ کے اعتبار سے تعبیرات

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.3 No.4 2025

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

بیان کی گئی ہیں اس میں بھی صاحب خواب کی شخصیت کے اعتبار سے تعبیرات مختلف ہو سکتی ہیں مثلاً: کسی غیر شادی شدہ عورت کا خواب میں کسی مردے سے نکاح کرنا اس کی شادی کی جبکہ شادی شدہ کے لیے طلاق کی علامت ہے۔

مختصر تعبیرات میں طنفسہ یعنی قالین کی تعبیر سب سے مختصر ہے یہ یک لفظی تعبیر ہے "دنیا"۔

لدغ یعنی سانپ یا بچھو کا ڈسنا خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر "ممنوعات کا ارتکاب کرنا" ہے۔

خواب میں المسنالحی یعنی کھالوں والے کو دیکھنا "مالدار آدمی" کی تعبیر رکھتا ہے۔

المصفاۃ یعنی چھلنی کو خواب میں دیکھنا "عظیم خادم" ہے۔

ہزار یعنی حسین آواز والا پرندہ "عقلمند بیٹے" پر دلالت ہے۔

تعطیر الانام میں خوابوں کی تعبیرات کا طویل و مختصر منہج تعبیرات کو پُر اثر بناتا ہے بنیادی طور پر یہ منہج دلچسپی کا باعث ہے تاہم طویل تعبیرات کو سمجھنا تو نہایت آسان ہو جاتا ہے لیکن بعض یک لفظی تعبیرات ابہام کا باعث بنتی ہیں۔

امتیازی خصوصیات

پانچویں صدی ہجری کے ممتاز عالم ابنِ قتیبہ دینوری رحمۃ اللہ علیہ کی "تعبیر الرؤیا" اور آٹھویں صدی ہجری کے ابنِ راشد رحمۃ اللہ علیہ کی "المرتبة العلیا في تفسیر الرؤیا" کو وہ شہرت حاصل نہیں ہوئی جو ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی "تعبیر الرؤیا" کے بعد نابلسی رحمۃ اللہ علیہ کی "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کو حاصل ہوئی۔

تعطیر الانام کا منہج واسلوب ایک ترتیب کے تحت آسان فہم ہے مصنف و کتاب کا تعارف، علم تعبیر کی اہمیت ازروئے قرآن، حدیث، صحابہؓ۔ خواب و علمِ تعبیر، معبر و سائل سے متعلق تمام پہلوؤں کی وضاحت ایک بہترین ترتیب ہے تعبیرات کی ابتداء اللہ جل جلالہ سے کرنا قابل توجہ و تحسین ہے اردو ترجمے میں عربی الفاظ لکھ کر بریکٹ میں اردو معانی بیان کرنا اور اردو ترجمے کی ترتیب بھی عربی حروفِ تہجی کے اعتبار سے رکھنا موضوعات کی تلاش کو آسان بناتا ہے حسن بن حسین الخلال کی تصنیف "طبقات المعبرین" کے حوالے سے معبرین کے پندرہ طبقات نہایت اختصار کے ساتھ بیان کرنا معبرین سے متعلق بہترین معلومات ہیں "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" کا ایک نسخہ ایسا ہے جس میں "منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام" کا حاشیہ لگایا گیا ہے۔(17)

مجموعی طور پر یہ تصنیف کاملیت میں اپنی مثال آپ ہے اس میں علمِ تعبیر سے متعلق معلومات مختصر مگر جامع، مرتب اور آسان فہم انداز میں ملتی ہیں جبکہ تعبیرات تفصیلاً مذکور ہیں۔

نتائجِ بحث

متقدمین کی کتب ایک ایسا بیش قیمت خزانہ ہے جن کی حفاظت کے لیے متاخرین نے ہر ممکن اقدامات کیے ہیں چونکہ خواب انسانی زندگی کا لازمی جُز ہیں اور ایک معبر ہی درست سمت میں ان خوابوں کی تعبیرات کا تعین کر سکتا ہے لہٰذا دیانتدار معبرین کا ہونا ناگزیر ہے "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" میں اُن علوم کی طرف رہنمائی کی گئی ہے جن پر عبور حاصل کر کے "معبر" بنا جا سکتا ہے معبر کے لیے ایسے اصول و ضوابط ہیں جن میں مکمل رہنمائی موجود ہے مزید برآں تعطیر الانام کے آخر میں علمِ تعبیر سے متعلق مستند کتابوں کے حوالے ہیں جو ایک معبر کے لیے بنیادی و ضروری علم پر مشتمل ہیں علم میں ماہر معبرین کے نام ہیں جن کی ذاتی زندگیوں سے متعلق کتب سے رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے جو کہ مشعلِ راہ کا کام سرانجام دیں گی معبرین کے طبقات پر علمِ تعبیر سے متعلق علوم کے اعتبار سے بات کی گئی ہے جو جس علم کی روشنی میں تعبیر بیان کرتا تھا اُس علم کے تحت معبرین کو لایا گیا ہے ہر چیز کی تعبیر کے زیادہ سے زیادہ پہلو بیان کیے گئے ہیں جس سے درست تعبیر تک پہنچنا آسان ہو گیا ہے سائل یا صاحبِ خواب کو انتہائی تفصیل سے سونے کے آداب، خوابوں اور معبر سے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں تاکہ لوگ تعبیرات کے سلسلے میں صحیح لوگوں کی طرف رجوع کریں اور سنت رسول ﷺ کی پیروی کر سکیں۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY
Vol.3 No.4 2025
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

حوالہ جات وحواشی

1۔مسلم ،مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيري النيسابوري (المتوفى: 261هـ) المسند الصحيح المختصر بنقل العدل عن العدل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم، دار إحياء التراث العربي، بيروت (1773،4)
2۔صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب، النَّهْيِ عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ (348/1)
3۔القاموس المحیط(صفحہ:1106)
4۔ایضاً:(صفحہ:79)
5۔ایضاً:(صفحہ:1041)
6۔ایضاً:(صفحہ:1665)
7۔فیروزاللغات(صفحہ:362)
8۔ایضاً(صفحہ:339)
9-تاریخ استفادہ:3جولائی2020
http://www.alwaraq.net/Core/waraq/coverpage?bookid=53&option=1
10۔تاریخ استفادہ:7مارچ2020
https://dailypakistan.com.pk/31-Aug-2012/19341
11۔ابنِ سیرین، عبد الغنی النابلسی،معجم واعدہ:باسل البریدی، معجم تفسیر الاحلام، مکتبہ الصفاء،ابو ظہبی
12۔ابنِ سیرین، ابنِ شاہین، النابلسی اور شہاب الدین مقدسی،جمع و اعداد: محمد علی سمک ، عصام عبد العظیم، دارالکتب العلمیہ، بیروت لبنان
13۔۔ محمد بن سیرین، امام جعفر صادقؒ، عبد الغنی النابلسی، محمد باقر المجلسی، محسن آلِ عصفور، حسین النوری الطبرسی، محمد تقی التستری، اعداد:محمد دکیر، الموسوعة الشامله في تفسير الاحلام، مکتبہ فَدک، ایران
14-ایضاً(3،678)
15-تفسیر القرآن العظیم(4،473)
16۔ابوبکرالکلاباذی، ابوبکر محمد بن اسحٰق بن ابراہیم بن یعقوب الکلاباذی البخاری الحنفی(380ھ) بحر الفوائد المشہوربمعانی الاخبار، دارالکتب العلمیہ،بیروت(صفحہ 318)
17۔تاریخ استفادہ:3جولائی2020
https://books-library.online/free-220613265-download